13822 - بغیر عذر بیٹھ کر نماز ادا کرنا

سوال

میں ایك عمارت میں ملازمت کرتا ہوں جہاں میرے علاوہ کئی صد ملازمین ملازمت کرتے ہیں، میں شام کو گھر جا کر تاخیر سے نمازیں ادا کرنے سے اجتناب کرنے کے لیے یہ کام کرتا ہوں کہ: آرام کے اوقات میں اپنی گاڑی میں جا کر ڈرائیور سیٹ پر بیٹھ کر نماز ادا کر لیتا ہوں، اور رکوع کے لیے تھوڑا سا جھك جاتا ہوں، اور سجدہ کرتے وقت سر کو نیچا کرنے میں مبالغہ سے کام لیتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فرضی نماز میں قیام (کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا) نماز کے ارکان میں سے ایك رکن ہے، اور بغیر عذر اس کا ترك کرنا جائز نہیں، صرف بیماری یا شدید خوف کی وجہ سے عاجز ہونے کی بنا پر ترك ہو سکتا ہے.

چنانچہ اگر کوئی شخص عمدا اور جان بوجھ کر قیام ترك کرتا ہے تو اس کی نماز باطل ہو جائيگی، اس سے یہ واضح ہوا کہ آپ کے لیے بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز نہیں، کیونکہ آپ کے پاس کوئی شرعی عذر نہیں ہے، اور بیٹھ کر آپ کا نماز ادا کرنا صحیح نہیں، اس کی دلیل بخاری وغیرہ کی درج ذیل حدیث ہے:

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر کا مرض تھا چنانچہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز کھڑے ہو ادا کرو، اور اگر استطاعت نہیں تو بیٹھ، اور اگر استطاعت نہیں تو پہلو کے بل "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117).

نماز میں قیام کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (13340) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جب آپ کے لیے یہ واضح ہو گیا؛ تو آپ یہ علم میں رکھیں کہ آپ کے لیے نماز میں تاخیر کرنی بھی جائز نہیں، بلکہ ہر نماز اس کے شرعی طور پر محدود وقت میں ادا کرنا واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا مؤمنوں کے لیے وقت مقررہ پر نماز ادا کرنی فرض کی گئی ہے النساء (103).

اس لیے آپ نماز وقت کے اندر کسی مناسب اور پاک صاف جگہ پر کھڑے ہو کر ادا کرنے کی کوشش کریں، اور یہ شریعت اسلامیہ کی آسانی میں شامل ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے امت محمدیہ کو یہ خصوصیت بخشی ہے کہ وہ کسی بھی پاک صاف جگہ پر نماز ادا کر سکتی ہے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو نہیں دی گئیں، ایك ماہ کی مسافت پر رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے، اور میرے لیے ساری مسجد پاکیزہ اور طاہر بنائی گئی ہے، اور میری امت کے کسی شخص کو بھی جہاں نماز کا وقت ہو وہیں نمازادا کرلے، اور میرے لیے غنیمت حلال كي گئی ہے مجھ سے قبل کسی کے لیے بھی حلال نہ تھی، اور مجھے شفاعت دی گئی ہے، اور پہلے نبی خاص کر اپنی قوم کے لیے مبعوث کیا جاتا تھا، لیکن میں سب لوگوں کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (335).

اس لیے اگر آپ کے قریب مسجد جہاں آپ نماز باجماعت ادا کر سکیں تو آپ کے کسی بھی پاك اور طاہر جگہ پر نماز ادا کرنی جائز ہے، صرف ان قلیل سی جگہوں پر نماز ادا کرنی جائز نہیں جہاں شریعت نے نماز ادا کرنی حرام کی ہے، مثلا قبرستان، اور غصب کردہ زمین اور بیت الخلاء وغیرہ .

واللہ اعلم .